

کہتی تھی بانو اصغر پیارے جھولا تیرا خالی ہے

کہتی تھی بانو اصغر پیارے جھولا تیرا خالی ہے
سوتا ہے کس جنگل میں تو جھولا تیرا خالی ہے

تُجھ کو جھولاتی شیرپلاتی سب کو دکھاتی لے کے تُجھ کو
اج میں خالی بیٹھی ہونے اور جھولا تیرا خالی ہے

الِ نبی کے گھر میں تُجھ سے اصغر پیارے بستی تھی
اج یہ گھر ہوا تُجھ سے خالی جھولا تیرا خالی ہے

پانی پینے بابا کے دونوں ہاتھوں پر تورن میں گیا
پانی پی کے واپس نہ آیا جھولا تیرا خالی ہے

کھا کر تیرے گلے میں بیٹا قبر میں جا کر سوتا ہے
میرا گھر ہوا تُجھ سے خالی جھولا تیرا خالی ہے

ہاتھوں میں شمسِ امامت کے تو مشتری بن کے آیا تھا
گود ہوئی شبیر کی خالی جھولا تیرا خالی ہے

شیر میں کسکو پلاؤں اصغر گود میں کسکو بٹھاؤنگی
ہوگئی گودی میری خالی جھولا تیرا خالی ہے

جنت میں اب نانا بابا فاطمہ تجھ کو جھلائینگے
جھولنا بیٹا جنت میں اب یہاں کا جھولا خالی ہے

رب نے تیری خاطر بنایا نور کا جھولا جنت میں
وہاں کا جھولا بھر گیا تجھ سے یہاں کا جھولا خالی ہے

